ترکیبی قواعد

1- اگر عبارت کے شروع میں اسم معرفہ ہو اور اس کے بعد جار مجرور ہوں اور اس کے بعد ایک یا ایک سے زائد کلمات ہوں جو خبر بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں تو وہاں اسم معرفہ کو ذوالحال اور مابعد جار مجرور کو ظرف مستقر کر کے حال بناتے ہیں پھر ذوالحال با حال مبتدأ اور مابعد کلمات خبر بنتے ہیں۔

ترکیبی قواعد

اگر تین سے دس تک اعداد کی تمیز آگے آئے تو عدد مضاف بنتا ہے اور تمیز مضاف الیہ اور اگر تمیز پہلے آئے تو پھر موصوف صفت والی ترکیب ہوگی۔

فائدہ: ایک اور دو (عدد) کی تمیز نہیں آتی

3 سے 10 تک اعداد کی تمیز جمع مجرور آتی ہے

11 سے 99 تک اعداد کی تمیز مفرد منصوب آتی ہے

(100)، (1000) اور ان دونوں کی تثنیہ اور ہزار کی جمع کی تمیز مفرد مجرور آتی ہے۔

ترکیبی قواعد

2- اگر کوئی مصدر، نہ تو ماقبل فعل کا ہم معنی ہو اور نہ ہی اس کے لیے سبب واقع ہو رہا ہو تو اکثر طور پر اسے تمیز بناتے ہیں۔

3- لفظ نحو کے بعد اگر جملہ آئے یا فعل آئے یا حرف آ جائے تو اسے مراد اللفظ کہہ کر مضاف الیہ بناتے ہیں کیونکہ نحو ان کلمات میں سے ہے جو جملہ کی طرف مضاف نہیں ہوتے۔ فائدہ: جہاں بھی لفظ نحو یا مثل آئے تو انہیں مبتدأ محذوف "مثالہ" کی خبر بنانا درست ہوتا ہے

اِمّا اور اَمّا کی پہچان کا طریقہ

اگر آگے "اِمّا" یا "او" آ جائے تو اِمّا پڑھا جائے گا اور اگر آگے "فا" آ جائے تو اَمّا پڑھا جائے گا۔ جیسے "ھذا العددُ اِمّا زوج او فرد"، "اَمّا اللذین سُعِدُوا ففی الجنۃ"

اگر اِمّا تکرار کے ساتھ آئے یعنی دو بار آئے تو پہلے آنے والا اِمّا تردیدیہ ہوگا اور دوسرا اِمّا عاطفہ ہوگا اور اس کے ساتھ ایک واؤ ضرور ہوگی جو جمہور کے نزدیک زائدہ ہوتی ہے اور پہلے اِمّا کے بعد والا کلمہ معطوف علیہ اور دوسرے اِمّا کے بعد والا کلمہ معطوف ہوگا۔

مباحثۃ الصرف والنحو

ترکیبی قواعد

4- جار مجرور پہلے ہوں اور بعد میں اسم نکرہ ہو یا اسم معرفہ اور جار مجرور کا متعلَق لفظوں میں موجود نہ ہو تو جار مجرور کو ظرف مستقر کر کے خبر مقدم بناتے ہیں اور بعد والے اسم کو مبتدأ مؤخر۔

5- ای حرف تفسیر کا ماقبل اور مابعد اگر مفرد ہوں تو ماقبل مبدل منہ یا معطوف علیہ اور مابعد بدل یا عطف بیان ہوتا ہے۔

1- اسم نکرہ کے بعد جملہ آئے تو نکرہ موصوف اور جملہ صفت بنتا ہے اور جملہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو موصوف کی طرف لوٹتی ہے۔

2- جس "اذا" کے بعد دو جملے آتے ہیں اس میں تین باتیں کرنی ہیں اسم ظرف، متضمن معنی شرط اور مفعول فیہ مقدم

3- سمی یسمی باب کے دو مفعول آتے ہیں۔

ضمیر منصوب متصل فعل کے بعد اور مشبہ بالفعل کے بعد ہوگی ہے جیسے الفہ، انہ

ضمیر منصوب منفصل جو "ایا" سے شروع ہو جیسے ایاک

ضمیر مرفوع منفصل ان چار کے مذکورہ مقامات کے سوا جو ضمیر ہوگی یہ مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل اور تاکید بن سکتی ہے۔

4- دو نکرہ اکھٹے آئیں تو اکثر موصوف صفت بنتے ہیں۔

5- ضمائر کی پہچان

ضمیر مجرور متصل اسم اور حرف جار کے ساتھ ہوتی ہے جیسے

آلہ، فیہ، عنہ

ضمیر مرفوع متصل فعل کے اندر، فعل کا جز اور صیغہ صفت کے

اندر ہوتی ہے جیسے ضرب میں ھو، ضربت میں تاء، اول میں ھو